واقفینِ نَو کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سابقہ ہدایات کا خلاصہ

عزیزم طٰہٰ احمد نے اپنے مضمون میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی واقفین نو بچوں کے لئے درج ذیل ہدایات پڑھ کر سنائیں جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 6 مئی 2012ء کو وقف نو اجتماع یوکے میں دی تھیں۔

☆ آپ کے والدین نے جو خلیفۃ المسیح کے ساتھ آپ کو وقف کرنے کا عہد کیا ہے۔ اسے کبھی مت توڑیں۔

☆ آپ کے والدین نے حضرت مریم علیہا السلام کی روایت کی تجدید کی ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے کہ حضرت مریمؑ نے جو کچھ بھی ان کے رحم میں تھا خدا تعالیٰ کی نذر کر دیا تھا۔

☆ اپنی بہترین خدمات جماعت کو پیش کریں۔

☆ وہ واقفین جو جامعہ کے علاوہ دوسری فیلڈز اختیار کرتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ آپ اپنے آپ کو ہمیشہ وقف ہی سمجھیں گے اور اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنے آپ کو جماعت کے سامنے پیش کر دیں گے۔

☆ وہ بچے جو وقف نو کی سکیم میں رہنا چاہتے ہیں انہیں اس سکیم کی حقیقی روح کو یاد رکھتے ہوئے زندگی بھر واقف بن کر رہنا چاہئے۔

☆ حضرت مریم علیہا السلام کے اسوہ پر چلتے ہوئے اپنے والدین کے عہد کو پورا کرنے کے لئے آپ جو کچھ زندگی میں کریں وہ محض اللہ کی خاطر ہو۔

☆ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ وقف کی روح پر پورا نہیں اتر سکتے تو بہتر ہے وقف نو کی سکیم چھوڑ دیں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ آپ اپنے آپ کو، اپنے والدین کو اور جماعت کو دھوکہ میں رکھتے ہوئے اپنا وقف جاری رکھیں۔

☆ ساری دنیا کو ہدایت دینا اور لوگوں کو خدا کے قریب لانا آپ تمام واقفین نو کی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ آپ مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے والے ہیں۔

☆ جس طرح ہمارے آقا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا بالکل اسی طرح حضرت مسیح موعود کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع میں دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا ہے۔ آپ سب خوش قسمت ہیں کہ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے ساری دنیا کی خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں۔

☆ ایک واقف نو کو اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ وہ اپنے عہد وقف کی وجہ سے باقی احمدیوں کی نسبت روحانی اعتبار سے بہتر ہو۔ آپ کی زندگی کا مقصد اللہ کے دین کی خدمت کرنا ہو۔

آخر میں عزیز طٰہٰ نے کہا کہ پیارے حضور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آپ کی ہدایات پر اپنی پوری استعداد کے ساتھ عمل کریں گے۔

اس کے بعد عزیزم مبارز محمود نے اسی اجتماع منعقدہ 6 مئی 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے دی گئی ہدایات میں سے درج ذیل ہدایات پیش کیں۔

☆ یاد رکھیں کہ جب آپ دس سال کی عمر کو پہنچتے ہیں تو نماز آپ پر فرض ہو جاتی ہے۔

☆ تمام نمازوں کو مقررہ اوقات پر ادا کرو۔

☆ سکول میں بھی آپ کو وقفہ کے دوران نماز ادا کرنی چاہئے یا پھر اپنے اساتذہ سے اجازت لے کر نماز ادا کریں۔

☆ یہ بہت ضروری ہے کہ ہر واقف نو بچہ روزانہ تلاوت کرے۔

☆ جو کچھ آپ اس عمر میں سیکھیں گے اس کا فائدہ آپ کو ساری زندگی ہوگا۔

☆ اپنے والدین کی اطاعت کریں اور واقفین نو بچوں میں اس خوبی کا زیادہ اظہار ہونا چاہئے۔

☆ اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ پیار سے رہیں اور لڑائی جھگڑے سے بچیں۔

☆ اپنے دوستوں کے ساتھ پیار محبت سے رہیں۔

☆ گالی گلوچ اور گندی زبان کے استعمال سے بچیں۔ پاک صاف زبان کا استعمال کریں جو کہ آپ کے کردار کا حصہ ہو۔

☆ آپ سکول کی پڑھائی میں دوسرے بچوں سے آگے ہوں۔

☆ توجہ کے ساتھ کلاس میں بیٹھیں اور پوری قابلیت کے ساتھ اپنا ہوم ورک کریں۔

☆ آپ کے استاد کو آپ میں اور دوسرے بچوں میں ایک فرق محسوس ہو۔

آخر میں عزیزم نے کہا کہ: پیارے حضور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی ہدایات پر اپنی پوری استعداد کے ساتھ عمل کریں گے۔

❁......اس کے بعد ماہر احمد Dheendsa نے بھی اسی اجتماع منعقدہ 6 مئی 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے دی گئی ہدایات میں سے درج ذیل ہدایات پیش کیں۔

☆ یہ ضروری ہے کہ آپ دنیوی علم بھی سیکھیں لیکن یاد رکھیں کہ یہ علم اسلام کی خدمت کے لئے مدد ہونا چاہئے۔ آپ کی تعلیم دنیاوی مقاصد کے حصول کی خاطر نہ ہو ماسوائے اس کے کہ خلیفہ وقت آپ کو کچھ مخصوص عرصہ کے لئے جماعت سے باہر کام کرنے کی اجازت دے۔

☆ آپ سب کو دنیوی علم کے ساتھ ساتھ مذہبی علم کے حصول کے لئے پوری کوشش کرنی چاہئے۔

☆ پوری توجہ کے ساتھ روزانہ پانچ فرض نمازیں ادا کریں اور جس حد تک ممکن ہو نوافل ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دیں۔

☆ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کریں اور اس کا ترجمہ اور تفسیر سیکھیں۔

☆ قرآنی تعلیمات کو اپنی زندگیوں پر لاگو کریں۔

☆ فضول اور وقت ضائع کرنے والے مشاغل سے بچیں۔

☆ آپ کی دلچسپی جدید رسم و رواج (Fashion) میں نہیں ہونی چاہئے۔

☆ یاد رکھیں کہ آپ کا عہد اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ وہ آپ کے ہر فعل اور حرکت کو دیکھ رہا ہے۔

☆ آپ اللہ تعالیٰ کو جواب دہ ہیں اور یہ واقفین نو پر بھاری ذمہ داری ہے۔

☆ روزانہ اپنا محاسبہ کریں اور دیکھیں کہ کیا آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے گئے عہد کو پورا کر رہے ہیں؟

☆ اور اگر جواب نہ میں ہے تو پھر آپ کے وقف کی کوئی اہمیت نہیں۔

آخر میں عزیزم نے کہا کہ: پیارے حضور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی ہدایات پر اپنی پوری استعداد کے ساتھ عمل کریں گے۔